35974-Dr. Maria Khan-059

تاریخ: ___/___/___

سوال :-

عصرِ حاضر میں اُمت مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انکا حل بیان کریں۔

جواب :-

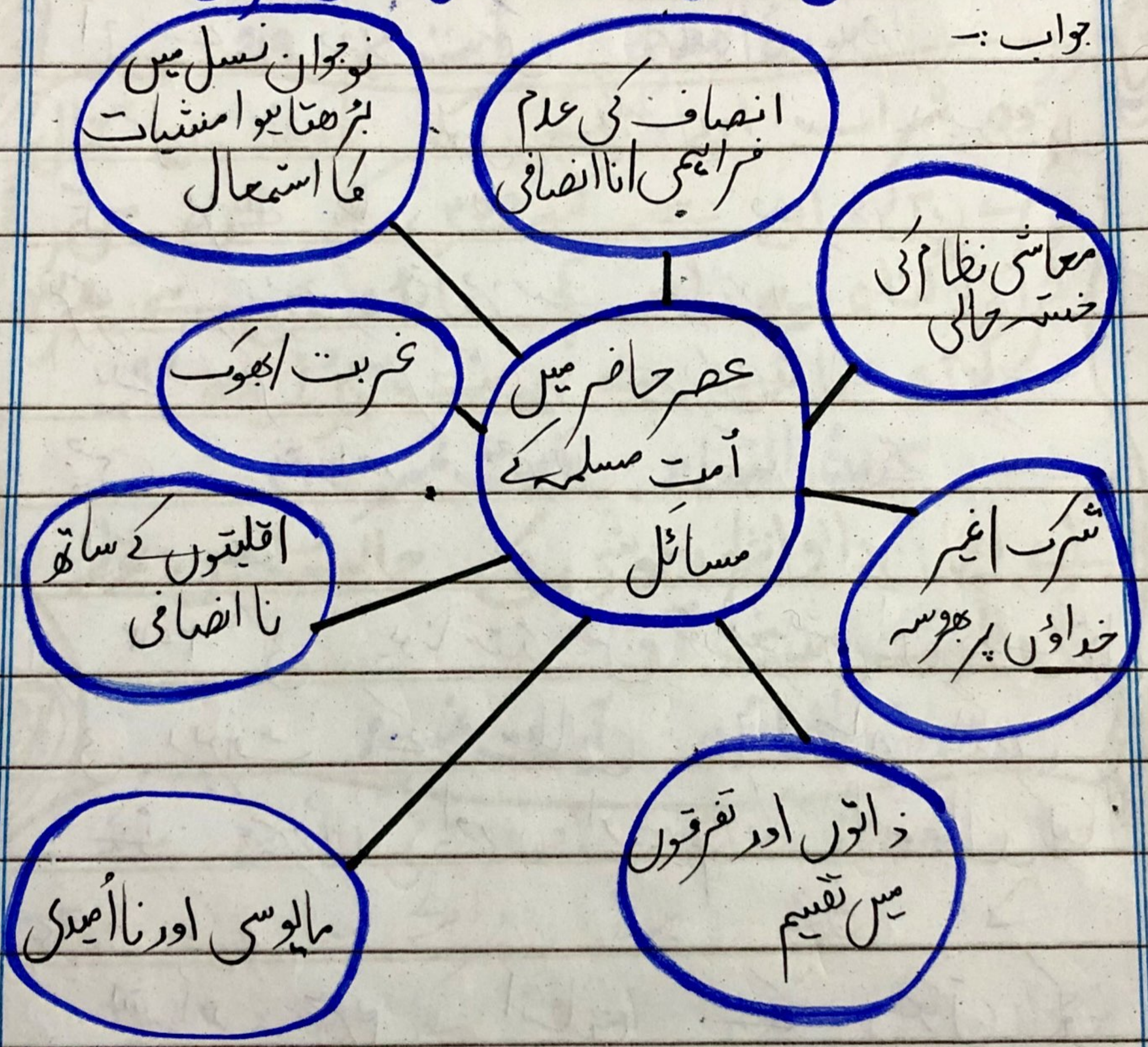

عصرِ حاضر میں اُمت مسلمہ بہت سے مسائل کا شکار ہے۔ جن میں سے چند مسائل اور انکا حل مندرجہ ذیل بیان کیے گئے ہیں:

عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو درپیش مسائل اور انکا حل

نوجوان نسل میں بڑھتا ہوا منشیات کا استعمال

آج کے دور میں ہماری نوجوان نسل جو کہ سکول، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے جا رہی ہے وہ وہاں بڑے بڑے نشہ فروخت مافیوں کے ہاتھ لگ کر سگریٹ، ہیروئن اور شراب جیسی نشہ آور چیزوں کے پیچھے لگ رہی ہے۔

۲۰۱۲ کی یونائیٹڈ نیشن اور آفیسریشن آن ڈرگ کنٹرول کی رپورٹ کے مطابق 6.7 ملین لوگوں نے ہیروئن اور اوپیئم کا استعمال کیا ہے۔

نشہ آور چیزیں انسان کے ہوش کو لے اُڑتی ہیں اور اسکی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے اور پھر اسے کچھ صحیح غلط سمجھ نہیں آتا۔ اسلام نشہ آور چیزوں سے سختی سے منع کرتا ہے۔ قرآن نے شراب کے لیے "خمر" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ ہر ایسی چیز جو انسان پر مدہوشی طاری کر دے اور

اسکی عقل کو زائل کر دے وہ خطرناک اور نشہ آور قرار دی گئی ہے اور ایسی چیز سے ممانعت کی گئی ہے

سورۃ البقرہ آیت نمبر 219

"وہ شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دیں کہ اس میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدہ بھی ہے لیکن پھر گناہ فائدے سے بہت بڑا ہے"

سورۃ النساء آیت نمبر ۴۳

"اے ایمان والو! نشہ (مدہوشی) کی حالت میں نماز کی طرف مت آؤ"

سورۃ المائدہ آیت نمبر 90

انسان کی فلاح اور ترقی اسکے مالک کے بتائے ہوئے راستے پہ ہے ہماری نوجوان نسل کو اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ترقی مل سکتی ہے۔ اگر سیدھے راستے سے بھٹک گئے تو رسوائی کی طرف چلے جائیں گے اور دنیا اور آخرت دونوں گنوا بیٹھیں گے

شرک ، غیر خداؤں پہ بھروسہ

عصرِ حاضر میں لوگ

پیروں فقیروں کے پاس جا کر ان
سے کام کروانے ، جادو کروانے
کا کہتے ہیں ۔ پاکستان میں مزاروں
اور قبروں پر جا کر مردوں
سے مانگنے کا عمل بھی بہت
عام ہے یہ دراصل یہ شرک ہے
جب بھی آپ اللہ کے سوا کسی
اور پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ
آپکا کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے
تو یہ شرک ہے اور اسلام
اس حرکت سے سختی سے منع کرتا ہے
ایسے لوگ جو اللہ کے ساتھ اوروں
کو ملاتے ہیں وہ دراصل اپنے اندر
ہی ڈر کا شکار ہوتے ہیں وہ اللہ کی
طرف مڑ کر کے دوسرے جھوٹے خدا
بنا لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ ہر
کام کرنے پر قدرت رکھتے ہیں جبکہ
یہ بات انسان کی شان کے خلاف ہے
اسی لیے آپ ﷺ نے زور دیا ہے
کہ اللہ صرف ایک ہے ۔ اور اپنی
زندگی میں لوگوں کو شرک سے
بچنے کی تلقین کی ہے۔ اسلام شرک سے
روکتا ہے۔ اسلام میں شرک بہت

بڑا گناہ ہے

سورۃ اخلاص آیت نمبر ۱-۴

"کہہ دو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اُس سے کوئی اولاد ہے اور کوئی اُسکا ہمسر نہیں"۔

ارشادِ ربانی ہے:

"بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اپنے ہر کام کے لیے صرف اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں اور صرف اللہ ہی سے مدد مانگیں کیونکہ ہر کام صرف اُس ذات کی کُن کا منتظر ہے۔ وہ پاک ذات کُن کہتی ہے اور کام ہو جاتا ہے۔

غربت، بھوک اور معاشی نظام کی بدحالی

غربت اور بھوک کے مسئلے نے اُمتِ مسلمہ کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ خاص طور پر اگر ایشیا اور افریقہ میں دیکھا جائے تو بہت سے مسلمان ممالک سخت غربت کا شکار ہیں۔ جہاں ان کے لیے ایک وقت کی روٹی

Scanned with CamScanner

بھی بہت مشکل ہے۔ اور اسلام دشمن
اسی چیز کا فائدہ اٹھا کر انہیں
اسلام کے خلاف استعمال کر رہے اور
اسلامی ممالک میں انتشار اور
دہشت گردی پھیلا رہے ہیں۔ صرف یہی
نہیں بلکہ غربت کی وجہ سے بچے سکول
نہیں جا پاتے اور تعلیم جیسی نعمت سے
محروم رہ جاتے ہیں اور ایک جاہل معاشرہ
وجود میں آتا ہے۔ "اگر ہم قرآن پاک
کا مطالعہ کریں تو ہمیں پتا لگتا ہے کہ
بھوک کی تین وجوہات ہیں: ~~جو معاشی حالت~~
~~کو خراب کر دیتی ہیں~~

1. جب امیر اور دولت مند لوگ اپنی دولت میں سے غریب کا حصہ نہیں واپس کرتے
2. جب لوگ اللہ کی نعمتوں پر ناشکری کرتے ہیں
3. بعض اوقات اللہ انسانوں اور معاشرے کو بھوک دے کر آزماتا ہے اور پھر نوازتا ہے۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 155,156

"اور ہم تمہیں ضرور کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سُنا دو۔"

"وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں"

"یہ وہ لوگ ہیں جن پر انکے رب کی طرف سے درود اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں"

جب کسی معاشرے میں کوئی دولت مند غریب کا حصہ اپنے مال سے نہ نکالے تو معاشرے میں غربت اور بھوک جنم لیتی ہے۔ اس دور میں امیر سے امیر لوگ بھی اپنی دولت میں سے غریب کو اسکا حصہ دینے سے ڈرتے ہیں حالانکہ وہ حصہ اللہ نے فرض کیا ہوتا ہے لیکن پھر بھی لوگ زکوۃ نہیں دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرہ معاشی بحران کی طرف چلا جاتا ہے۔
آج کے دور میں ہر انسان ناشکری کرتا نظر آتا ہے ہم یوں بھی انسان کو کہتے جاتے دیکھتے ہیں کوئی اپنی زندگی سے خوش نظر نہیں آتا ہر کوئی کسی نہ کسی چیز یا مسئلے کی شکایت کر رہا ہوتا ہے
اُمت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کا شکر ادا کریں نہ کہ اسکی ناشکری کریں تاکہ اللہ تعالیٰ مزید نوازیں۔ اور جو کوئی اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اللہ اُسے اور زیادہ نوازتا ہے۔
اگر ہم اسلام کے بتائے ہوئے معاشی نظام کو اپنائیں تو اُمتِ مسلمہ معاشی

بحرانوں سے اور غربت اور بھوک
سے بچ سکتی ہے۔ اسلام ہمیں
زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے۔ اگر معاشرے میں
ہر وہ شخص جس پر زکوٰۃ فرض ہے
وہ زکوٰۃ ادا کرے تو ہمارے معاشرے
میں کوئی شخص بھوکا پیاسا نہیں مرے
گا۔ معاشرے سے بھوک اور غربت کا
خاتمہ ہو جائے گا۔

سورہ البقرہ آیت نمبر ۱۱۰

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور
اپنی جانوں کے لئے جو بھلائی آگے
بھیجو گے اسے اللہ کے یہاں پاؤ
گے بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ
رہا ہے۔"

مختلف چیزوں پر زکوٰۃ کی شرح

- کیش رقم، چاندی اور سونا پر 2.5 فیصد
- ۱۰ فیصد زرعی زمین پر
- 5 فیصد غیر زرعی زمین پر
- ۲۰ فیصد خود مختار معدنیات پر
- جانوروں کے اوپر کوئی خاص رقم نہیں

تاریخ: ___/___/___

مسائل:-

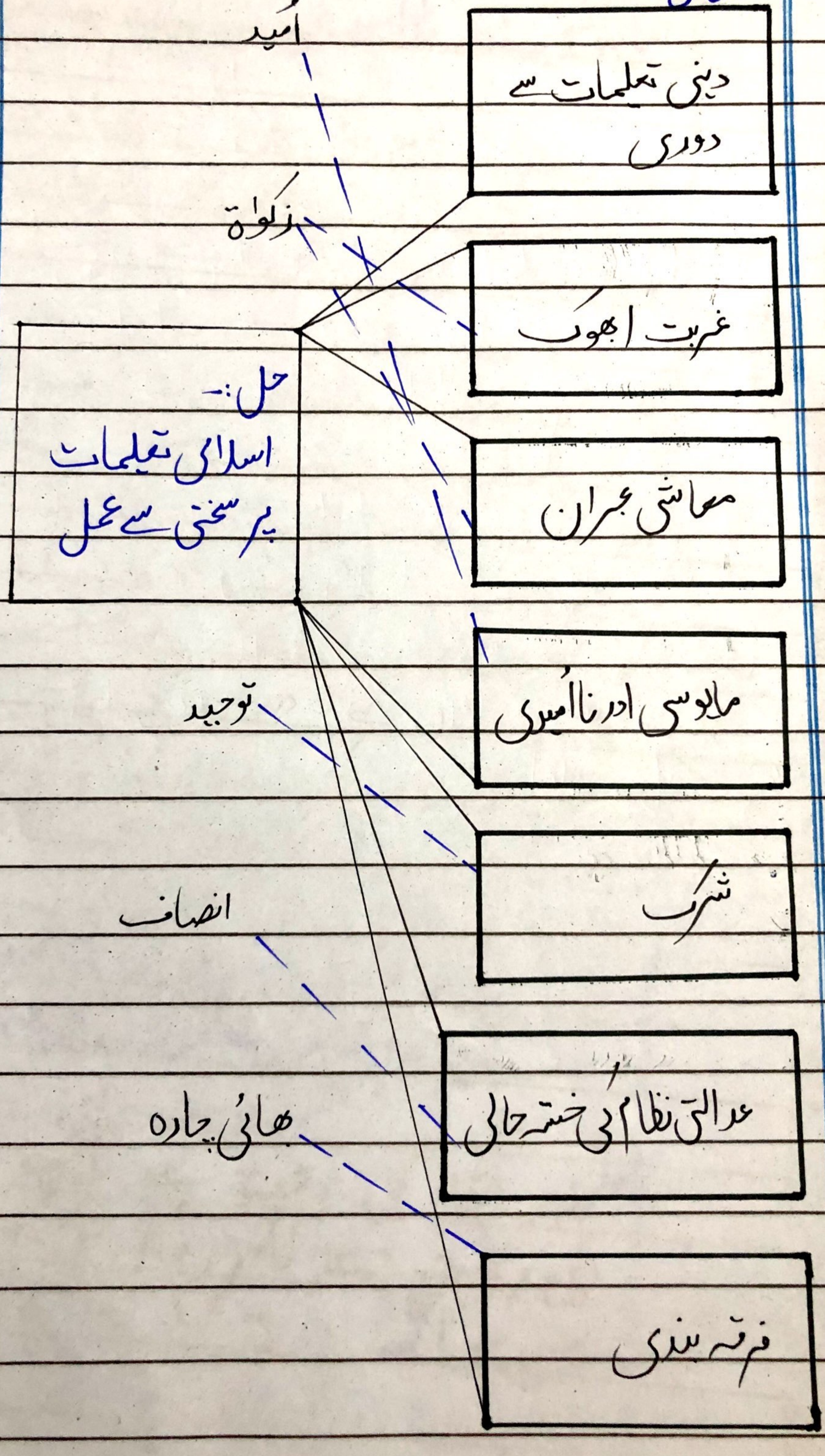
دینی تعلیمات سے دوری
اُمید
زکوٰۃ
غربت / بھوک
حل:-
اسلامی تعلیمات پر سختی سے عمل
معاشی بحران
مایوسی اور ناامیدی
توحید
شرک
انصاف
عدالتی نظام کی خستہ حالی
بھائی چارہ
فرقہ بندی

تاریخ: ___/___/___

مایوسی اور نا اُمیدی

آج کے دور میں ہر دوسرے دن کوئی نہ کوئی خبر سننے میں آتی ہے کہ کسی نے گھر والوں سے تنگ آ کر تو کسی نے زندگی سے تنگ آ کر تو کسی نے امتحانات میں ناکامی پر اپنی جان لے لی۔ یہ صرف مایوسی اور نا اُمیدی کی وجہ سے ہے اور مایوسی، ڈپریشن جو آج کل اُمتِ مسلمہ کو جکڑے ہوئے ہے یہ صرف اور صرف دین سے دوری کی وجہ سے ہے۔ اسلام انسان کو اُمید دلاتا ہے اور انسان کو مایوسی سے بچاتا ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں:

نہ ہو نا اُمید، نا اُمیدی زوالِ علم و عرفاں ہے
اُمیدِ مردِ مومن ہے خدا کے رازدانوں میں

سورۂ یوسف آیت نمبر ۸۷

"اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی نا اُمید نہیں ہوتا۔"

انسان اللہ پر یقین رکھ کے خود کو مایوسی اور نا اُمیدی سے بچا کے

تاریخ: ___/___/___

پُراطمینان اور خوشگوار زندگی گزار سکتا ہے۔

ذاتوں اور تفرقوں میں تقسیم

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ مختلف تفرقوں میں بٹ کر رہ چکی ہے اور باہمی اتحاد سے بہت دور ہے۔ جو کوئی خود کو سُنی بتاتا ہے تو کوئی شیعہ تو کوئی وہابی۔ پارہ چنار میں بھی پچھلے دنوں یہی تفرقہ بندی فسادات کا سبب بنی۔ انہیں ذاتوں میں بٹ کر مسلمان ممالک ایک دوسرے سے دور ہو چکے ہیں اور اسلام دشمنوں کو طاقتور بننے کا موقع خود دے رہے ہیں۔ آج تک ایران، سعودیہ، عراق، لبنان، پاکستان، افغانستان، یمن وغیرہ میں شیعہ سُنی تفرقوں کی وجہ سے بربادی پائی جاتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس چیز سے منع کیا اور آپس میں مل جل کر رہنے کا حکم دیا ہے۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو"

اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ یہ ذاتیں اور تفرقے بھلا کے ایک اسلام کے جھنڈے

کے سبھی آپس میں بھائی بن کر متحد ہو کر کھڑے ہوں تاکہ کوئی غیر اسلامی طاقت ان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ سکے۔ "الجزیرہ" کے مطابق پارہ چنار میں شیعہ سنی فسادات بار بار ہوتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کریں اور متحد ہو کر رہیں نہ کہ ذاتوں اور قبیلوں میں بٹ کر رہیں۔

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

انصاف کی عدم فراہمی

آج ملک کی عدالتوں میں اگر انسان انصاف مانگنے جائے تو کئی کئی سال لگ جاتے لیکن اُسکے کیس کا کوئی فیصلہ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تو کیس کرنے والا مر بھی جاتا اُسکے بعد کہیں جا کر فیصلہ آتا۔ ججوں کو پیسے دے کر خرید لیا جاتا اور اسطرح انصاف کے نظام کو پیروں تلے روندا جا رہا ہے۔ جسکی لاٹھی اُسکی بھینس کا قانون چل رہا ہے۔ کوئی غریب کا ساتھ دینے کو تیار نہیں۔

تاریخ __/__/__

امتِ مسلمہ کو آپ ﷺ کی زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے زندگی گزارنی چاہیے۔ ایک مرتبہ ایک امیر فاطمہ نامی عورت نے چوری کی تو آپ ﷺ کی اسکی سفارش کی لی گئی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اگر یہاں محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ ؓ ہوتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا۔ تم سے پہلے قومیں اس لیے تباہ ہوئیں کہ جب کوئی غریب چوری کرتا تو اسے سزا دی جاتی لیکن جب کوئی امیر چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا۔"

اقلیتوں کے حقوق کی حق تلفی

آج اگر ہمارے ملک پاکستان میں ہی دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہاں اقلیتوں کے حقوق کو کیسے ضبط کیا جا رہا ہے۔ علاقائی اور مذہبی اقلیتوں کا امتیاز ہمیشہ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ عیسائی اور احمدی مذہب کے

تاریخ: __/__/__

لوگوں کو اٹھا کر مار دیا جاتا ہے۔ ابھی اسی سال جون کے مہینے میں احمدی کمیونٹی کے دو لوگوں کو قتل کر دیا گیا۔ اسلام ہمیں امن قائم کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام کیسا ہے کہ اپنے اخلاق کو اتنا بہتر بنا لو کہ لوگ خود تم سے متاثر ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو جائیں۔ اسلام کہتا ہے کہ جس نے ایک انسان کو قتل کیا اُس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔

"آپ سب آزاد ہیں اپنے مندروں میں جانے کے لیے۔ آپ سب آزاد ہیں اپنی مسجدوں میں جانے کے لیے اور کسی بھی اور عبادت گاہ جانے کے لیے اس مملکتِ پاکستان میں۔ آپکا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، مملکت کا اس سے کوئی سروکار نہیں۔"

قائد اعظم محمد علی جناح

تاریخ: ___/___/___

دورِ حاضر میں اُمتِ مُسلمہ کو درپیش مسائل دین سے دوری کی وجہ سے ہیں۔ ہر مسئلے کا حل اسلام نے بتایا ہوا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جو زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے خود کو ان تمام مسائل سے نکالیں تاکہ وہ دنیا و آخرت میں سُرخرو ہو سکیں اور دنیا کے ہر خطے میں اسلام کا جھنڈا بُلند کر سکیں۔

نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

(علامہ محمد اقبال)